33594 ـ شرم کے مارے حالت حیض میں ہی نماز ادا کر لی

سوال

ایك لڑكی نے شرم كے مارے حالت حیض میں ہی نماز ادا كر لی تو اس كا حكم كیا ہے اور اس كا كیا كفارہ ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

امام نووی رحمہ اللہ تعالی كہتے ہیں كہ:

امت كا اجماع ہے كہ حائضہ عورت كے لیے نفلی اور فرضی نماز ادا كرنی حرام ہے.

دیكھیں: المجموع للنووی (2 / 351).

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے اس كے متعلق دریافت كیا گیا تو ان كا جواب تھا:

" حائضہ یا نفاس والی عورت كے لیے نماز ادا كرنا حلال نہیں، كیونكہ عورت كے متعلق رسول كریم صلی اللہ علیہ وسلم كا فرمان ہے:

" كیا ایسا نہیں كہ جب اسے حیض آتا ہے تو وہ نہ نماز ادا كرتی ہے اور نہ ہی روزہ ركھتی ہے ؟ "

اور مسلمانوں كا اجماع ہے كہ حائضہ عورت كے لیے نہ تو روزہ ركھنا حلال ہے اور نہ ہی نماز ادا كرنی، جس عورت نے بھی یہ كام كیا اسے اللہ تعالی كے ہاں توبہ و استغفار كرنی چاہیے "

دیكھیں: فتاوی المراۃ المسلمۃ (1 / 285).

واللہ اعلم .